78438-منہ میں موجود کھانے کے ذرات کا دن کے وقت نگلنا

سوال

اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر سوئے اور صبح اٹھے تو منہ میں کھانے کے باقی ماندہ ذرات پائے اور اسے نگل لے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بلاشک وشبہ کھانا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہونا ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے ظاہر ہو جائے}.البقرۃ(187).

مسلمانوں کو یہ معلوم ہے کہ کھانے پینے اور جماع اور باقی روزہ توڑنے والی اشیاء سے رکنے کا نام ہی روزہ ہے.

دیکھیں : مجموع فتاوی شیخ الاسلام (219/25).

اور کوئی جامد چیز منہ کے راستے سے معدہ تک پہنچنے کو کھانا کہتے ہیں.

دیکھیں : حاشیۃ ابن قاسم علی الروض المربع (389/3).

اس کھانے میں یہ شرط نہیں کہ کھانا نفع مند ہو، یا زیادہ مقدار ہو، بلکہ اگر کوئی ایسی چیز بھی نگلی جائے جس کا کوئی فائدہ نہیں (مثلا موتی منکا) یا پھر کم مقدار میں کوئی چیز نگلی جائے تو اس سے بھی روزہ ٹوٹ جائیگا.

اور دانتوں میں بچے ہوئے کھانے کے ذرات نگلنا بھی کھانا اور روزے کو خراب کرنے کا باعث ہوگا.

یہ تو اس وقت ہے جس روزہ دار نے اسے اپنے اختیار کے ساتھ نگلا ہو، وہ اس طرح کہ اس کا دانتوں سے باہر نکالنا ممکن تھا لیکن پھر بھی وہ اسے عمدا اور جان بوجھ کر نگل گیا.

لیکن اگر وہ خود ہی اس کے حلق میں چلا گیا اور اس نے اسے نگل لیا اور باہر نکالنا ممکن نہ رہا تو اس پر کوئی حرج نہیں، اور اس کا روزہ صحیح ہے.

کیونکہ روزہ توڑنے والی سب اشیاء میں یہ شرط ہے کہ روزہ دار اسے بااختیار کرے، اور اگر وہ مجبور اور اپنے اختیار کے بغیر کرتا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اور اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا.

سوال نمبر (22981) کے جواب میں اس کی تفصیل بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور صبح کے وقت جس کے دانتوں میں کھانے کے باقی ماندہ ذرات ہوں تو وہ دو حالتوں سے خالی نہیں :

پہلی حالت :

وہ ذرات قلیل مقدار میں ہوں جن کا باہر پھینکنا ممکن نہ ہو تو وہ اسے نگل لے تو اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا؛ کیونکہ اس سے بچنا ممکن نہ تھا تو یہ تھوک کے مشابہ ہوا.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں : اہل علم کا اس پر اجماع ہے.

دوسری حالت :

ذرات کی مقدار زیادہ ہو جن کا باہر پھینکنا ممکن ہو، چنانچہ اگر وہ انہیں باہر نکال لے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا، اور اور اگر انہیں عمدا اور جان بوجھ کر نگل جائے تو اکثر علماء کے قول کے مطابق اس کا روزہ خراب ہو جائیگا، اس لیے کہ اس نے ایسا کھانا نگلا ہے جس کا باہر پھینکنا ممکن تھا، اور اسے روزے کا بھی علم تھا، تو اس طرح اس کا روزہ ٹوٹ گیا، جس طرح کہ اگر کوئی کھانا شروع کر دے " انتہی کچھ کمی بیشی کے ساتھ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (260/3).

جواب کا خلاصہ :

اگر اسے نکالنا ممکن ہو لیکن اس نے اسے باہر نہ پھینکا بلکہ نگل لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا، اور اگر اسے بغیر اختیار کے نگل گیا تو اس کا روزہ صحیح ہے، اس پر کچھ لازم نہیں آتا.

واللہ اعلم.